آغاز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تخت طاؤس کے وارث اور کیخسرو وکیقباد کے مسند نشین شاہ ایران رضا شاہ پہلوی در در کی ٹھوکریں کھانے کے بعد بالآخر آغوشِ موت سے ہمکنار ہو گئے اور اس حال میں کہ سائرس اعظم کورش کبیر کے شکستہ استخوانوں پہ اپنی عظمتوں کی عمارت تعمیر کرنے والے خود سر انسان کو سلطنتِ فارس میں دو گز زمین بھی نہ ملی جہاں وہ دفن ہو کر کسی ہم وطن کے فاتحہ پڑھنے کے سزاوار ہو جاتے۔ کبر ونخوت اور رعونت سے اٹھائی گئی خاک کو اپنے اندر جذب بھی کیا تو فراعنہ کی سرزمین نے کہ جاہلیت اولیٰ کے احیاء کرنے والے شخص کو مناسبت تھی تو فراعنہ مصر ہی سے۔ یہ انجام یہ ذلت وخواری یہ جلاوطنی، اور یہ جھلستے ہوئے جلتے ہوئے آخری لمحات حیات، یہ درد وکرب، یہ رسوائی اور یہ سوء عاقبۃ ہر اس متکبر وجبار کے مقدر میں ہے جس کے کاسۂ سر میں خاکساری اور فروتنی کی جگہ خدائی اور کبریائی کا بھوت ٹھکانہ بنا لے۔ انسانیت کو معراج تک پہنچانے والے آخری رسول علیہ السلام نے قیصریت اور کسرویت کے بارہ میں اسی انجامِ بد کی خبر دی تھی۔ هلك قیصر فلا قیصر بعده — هلك كسرى فلا كسرى بعده۔ وہ جو شہنشاہ کہلاتا تھا اس کے انجام کے یہ سارے مراحل مالک الملک رب کائنات مالکِ حقیقی کی حقیقی شہنشاہیت اور ملکوتیت کے اعتراف و اقرار کی دعوت بن گئے۔ کس مپرسی میں پردیس میں اٹھنے والا جنازہ جس نے بھی دیکھا اسکی زبان پہ بلا اختیار۔ اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ اور العظمۃ للہ کا ورد جاری ہوا۔ کتنا ظلوم وجہول ہے وہ انسان جو چند روزہ اقتدار واختیار کے سراب میں اتنا بھٹک جائے کہ خود فراموشی میں خدا کو بھی فراموش کر دے۔ وما قدروا اللہ حق قدرہ والارض جمیعاً قبضتہ یوم القیامۃ والسموات مطویات بیمینہ۔ قیامت تو قیامت ہے اس دنیائے فانی میں زمین و آسمان کی طنابوں پر اسی کی حکمرانی اور جہانبانی کے یہ مظاہر کیا اس اعلانِ حقیقت کیلئے کافی نہیں کہ:

"یا اللہ تو ہی مالک الملک ہے۔ جس کو چاہے چند روز اختیار دیدے اور جس سے چاہے سب کچھ چھین لے جسے چاہے معزز کر دے۔ اور جسے چاہے ذلت ونکبت کی اتھاہ گھاٹیوں میں پھینک دے۔ ہر خیر اور بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پہ قادر ہے۔"

ساسانیوں کی سرزمین کا وارث سکندر و دارا کے نقوشِ جاہلیت کو اجاگر کرنے والا رضا شاہ خسرو پرویز ہی کے انجام سے دوچار ہوا۔ اور ہر متکبر وجبار خدا فراموش حکمرانِ فانی کو سامانِ صد ہزار عبرت وموعظت دے گیا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔